اتوار 22 دسمبر، 2019

مضمون۔ کیا کائنات، بشمول انسان ایٹمی توانائی سے مرتب ہوئی ہے؟

سنہری متن: زبور 114: 7آیت

”اے زمین تْو رب کے حضور، یعقوب کے خدا کے حضور تھرتھرا۔“

جوابی مطالعہ: زبور107 : 21تا25، 28تا30، 43 آیات

21۔ کاش کہ لوگ خداوند کی شفقت کی خاطر اور بنی آدم کے لئے اْس کے عجائب کی خاطر اْس کی ستائش کرتے!

22۔ وہ شکر گزاری کی قربانیاں گزرانیں۔ اور گاتے ہوئے اْس کے کاموں کا بیان کریں۔

23۔ جو لوگ جہازوں میں بحر پرجاتے ہیں اور سمندر پر کاروبار میں لگے رہتے ہیں۔

24۔ وہ سمندر میں خداوند کے کاموں کو اوراْس کے عجائبات کو دیکھتے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اورمیری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پرمشتمل ہے۔

25۔ کیونکہ وہ حکم دے کر طوفانی ہوا چلاتا ہے جو اُس میں لہریں اٹھاتی ہے۔

28۔ تب وہ اپنی مصیبت میں خداوند سے فریاد کرتے ہیں اور وہ اُن کو اُن کے دکھوں سے رہائی بخشتا ہے۔

29۔ وہ آندھی کو تھما دیتا ہے اور لہریں موقوف ہوجاتی ہیں۔

30۔ تب وہ اُس کے تھم جانے سے خوش ہوتے ہیں۔ یوں وہ اُن کو بندر گاہِ مقصد تک پہنچا دیتا ہے۔

43۔ دانا اِن باتوں پر توجہ کرے گا اور خداوند کی شفقت پر غور کرے گا۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور 46: 1تا3 (تا پہلا)، 4تا7 (تا پہلا)، 10، 11 (تا پہلا) آیات

1۔ خدا ہماری پناہ اور قوت ہے۔ مصیبت میں مْستعد مددگار۔

2۔ اس لئے ہم کو کچھ خوف نہیں خواہ زمین اْلٹ جائے۔ اور پہاڑ سمندر کی تہہ میں ڈال دئیے جائیں۔

3۔ خواہ اْس کا پانی شور مچائے اور موجزن ہو اور پہاڑ اْس کی طْغیانی سے ہل جائیں۔

4۔ ایک ایسا دریا ہے جس کی شاخوں سے خدا کے شہر کو یعنی حق تعالیٰ کے مقدس مسکن کو فرحت ہوتی ہے۔

5۔ خدا اْس میں ہے۔ اْسے کبھی جْنبش نہ ہوگی۔ خدا صبح سویرے اْس کی کْمک کرے گا۔

6۔ قومیں جھْنجھلائیں۔سلطنتوں نے جْنبش کھائی۔ وہ بول اٹھا۔زمین پگھل گئی۔

7۔ لشکروں کا خداوند ہمارے ساتھ ہے۔ یعقوب کا خدا ہماری پناہ ہے۔

10۔ خاموش ہو جاؤ اور جان لو کہ میں خدا ہوں۔ مَیں قوموں کے درمیان سر بلند ہوں گا۔

11۔ لشکروں کا خداوند ہمارے ساتھ ہے۔ یعقوب کا خدا ہماری پناہ ہے۔

2۔ خروج 3باب1تا7، 10 تا12 (تا؛)، 15 (تا:) آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اورمیری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پرمشتمل ہے۔

1۔ اور موسیٰ اپنے سسر یترو کی جو مدیان کا کاہن تھا بھیڑ بکریاں چراتا تھا اور وہ بھیڑ بکریوں کو ہنکاتاہو اْن کو بیابان کی پرلی طرف سے خدا کے پہاڑ کے نزدیک لے آیا۔

2۔ اور خداوند کا ایک فرشتہ جھاڑی میں سے آگ کے شعلہ میں اْس پر ظاہر ہوا۔ اْس نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہے کہ ایک جھاڑی میں آگ لگی ہوئی ہے پر وہ جھاڑی بھسم نہیں ہوتی۔

3۔ تب موسیٰ نے کہا کہ میں اب ذرا اْدھر کترا کر اِس منظر کو دیکھوں کہ یہ جھاڑی کیوں نہیں جل جاتی۔

4۔ جب خداوند نے دیکھا کہ وہ دیکھنے کو کترا کر آرہا ہے تو خدا نے اْسے جھاڑی میں سے پکارا اور کہا اے موسیٰ! اے موسیٰ! اْس نے کہا مَیں حاضر ہوں۔

5۔ تب اْس نے کہا اِدھر پاس مت آ۔ اپنے پاؤں سے جوتا اْتار کیونکہ جس جگہ تْو کھڑا ہے وہ مقدس زمین ہے۔

6۔ پھر اْس نے کہا مَیں تیرے باپ کا خدا یعنی ابراہام کا خدا اور یعقوب کا خدا اور اضحاق کا خدا ہوں۔ موسیٰ نے اپنا منہ چھپایا کیونکہ وہ خدا پر نظر کرنے سے ڈرتا تھا۔

7۔ اور خداوند نے کہا مَیں نے اپنے لوگوں کی تکلیف جو مصر میں ہیں خوب دیکھی اور اْن کی فریاد جو بیگار لینے والوں کے سبب سے ہے سْنی اور مَیں اْن کے دکھو ں کو جانتا ہوں۔

10۔ سو اب آ مَیں تجھے فرعون کے پاس بھیجتا ہوں کہ تْو میری قوم بنی اسرائیل کو مصر میں سے نکال لائے۔

11۔ موسیٰ نے خدا سے کہا مَیں کون ہوں جو فرعون کے پاس جاؤں اور بنی اسرائیل کو مصر سے نکال لاؤں؟

12۔ اْس نے کہا مَیں ضرور تیرے ساتھ رہوں گا۔

15۔ پھر خدا نے موسیٰ سے کہا کہ تْو بنی اسرائیل سے یوں کہنا کہ خداوند تمہارے باپ دادا کے خدا ابراہام کے خدا اور یعقوب کے خدا اور اضحاق کے خدا نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔

3۔ خروج 4باب1تا7 آیات

1۔ تب موسیٰ نے جواب دیا لیکن وہ تو میرا یقین ہی نہیں کریں گے نہ میری بات سنیں گے۔ وہ کہیں گے خداوند تجھے دکھائی نہیں دیا۔

2۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا یہ تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟ اْس نے کہا لاٹھی۔

3۔ پھر اْس نے کہا اِسے زمین پر ڈلا دے اْس نے اْسے زمین پر ڈال اور وہ سانپ بن گئی اور موسیٰ اْس کے سامنے سے بھاگا۔

4۔ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا ہاتھ بڑھا کر اْس کی دْم پکڑ لے۔ اْس نے ہاتھ بڑھایا اور اْسے پکڑ لیا۔وہ اْس کے ہاتھ میں لاٹھی بن گیا)۔

5۔ تاکہ وہ یقین کریں کہ خداوند اْ ن کے باپ دادا کا خدا ابراہام کا خدا اور یعقوب کا خدا اور اضحاق کا خدا تجھے دکھائی دیا۔

6۔ پھر خداوند نے اْسے یہ بھی کہا کہ اپنا ہاتھ اپنے سینے پر رکھ کر ڈھانک لے۔ اْس نے اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر ڈھانک لیااور جب اْس نے ہاتھ نکال کر دیکھا تو اْس کا ہاتھ کوڑھ سے برف کی مانند سفیدتھا۔

7۔ اْس نے کہا تْو اپنا ہاتھ پھر اپنے سینہ پر رکھ کر ڈھانک لے۔ اْس نے پھر اْسے سینے پر رکھ کر ڈھانک لیا۔ جب اْس نے اْسے باہر نکال کر دیکھا تو وہ پھر اْس کے باقی جسم کی مانند ہو گیا۔

4۔ خروج 5باب1 (موسیٰ کو)، 1 (جاکر) (تا چوتھا،)، 2 آیات

1۔ اِس کے بعد موسیٰ۔۔۔ نے جا کر فرعون سے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میرے لوگوں کو جلنے دے۔

2۔ فرعون نے کہا خداوند کون ہے کہ مَیں اْس کی بات مان کر اسرائیل کو جانے دوں؟ مَیں خداوند کو نہیں جانتا اور مَیں اسرائیل کو جلنے بھی نہیں دوں گا۔

5۔ خروج 14باب 5 (تا پہلا)، 8 (اور وہ)، 10 (اور دی)، 13، 14، 21تا23 (تا دوسرا)، 26، 27، 31 آیات

5۔ جب مصر کے بادشاہ کو خبر ملی کہ وہ لوگ چل دئیے تو فرعون اور اْس کے خادموں کا دل اْن لوگوں کی طرف سے پھرا۔

8۔ ۔۔۔ اور اْس نے بنی اسرائیل کا پیچھا کیا۔

10۔ ۔۔۔تب بنی اسرائیل نے خداوند سے فریاد کی۔

13۔ تب موسیٰ نے لوگوں سے کہا ڈرو مت چْپ چاپ کھڑے ہو کر خداوند کی نجات کے کام کو دیکھو جو وہ آج تمہارے لئے کرے گا کیونکہ جن مصریوں کو تم آج دیکھتے ہو اْن کو پھر کبھی نہ دیکھو گے۔

14۔ خداوند تمہاری طرف سے جنگ کرے گا اور تم خاموش رہو گے۔

21۔ پھر موسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر بڑھایا اور خداوند نے رات بھر تُند پوربی ہوا چلا کر اور سمندر کو پیچھے ہٹا کر اُسے خشکی بنا دیا اورپانی دو حصے ہو گیا۔

22۔ اور بنی اسرائیل سمندر کے بیچ میں خشک زمین پر چل کر نکل گئے اور اُن کے دہنے اور بائیں ہاتھ پانی دیوار کی طرح تھا۔

23۔ اور مصریوں نے تعاقب کیا اور فرعون کے سب گھوڑے اور رتھ اورسوار ان کے پیچھے پیچھے سمندر کے بیچ میں چلے گئے۔

26۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر بڑھا تاکہ پانی مصریوں اور اُن کے رتھوں اور سواروں پر پھر بہنے لگے۔

27۔ اور موسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر بڑھایا اور صبح ہوتے ہوتے سمندر پھر اپنی اصلی قوت پر آگیا اور مصری اُلٹے بھاگنے لگے۔ اور خداوند نے سمندر کے بیچ میں ہی مصریوں کو تہہ و بالا کر دیا۔

31۔ اوراسرائیلیوں نے وہ بڑی قوت جو خداوند نے مصریوں پر ظاہر کی دیکھی اور وہ لوگ خداوند سے ڈرے اور خداوند پر اُس کے بندے موسیٰ پر ایمان لائے۔

6۔ عاموس 4باب13 آیت

13۔ کیونکہ دیکھ اْسی نے پہاڑوں کو بنایا اور ہوا کو پیدا کیا۔ وہ انسان پر اْس کے خیالات کو ظاہر کرتا ہے اور صبح کو تاریک بنا دیتا ہے اور زمین کے اونچے مقامات پر چلتا ہے۔ اْس کا نام خداوند رب الافواج ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 583 :20 (تا۔)، 24 (خدا)۔25

خالق۔ ۔۔۔خدا جس نے وہ سب کچھ خلق کیا جو خلق ہوا ہے اور جو خود کے مخالف ایک بھی ایٹم یا ایک بھی عنصر خلق نہ کر سکا۔

2۔ 465 :17 (اصول)۔6

اصول اور اْس کا خیال ایک ہے، اور وہ ایک خدا، قادر مطلق، ہمہ دانی اور ہمہ جائی ہستی ہے، اور اْس کا سایہ انسان اور کائنات ہے۔اومنی لاطینی اسمِ صفت سے اخذ کیا گیا ہے جو کْل کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ پس خدا کْل طاقت یا توانائی، کْل سائنس یا حقیقی علم، ہمہ جائیت کو ملاتا ہے۔کرسچن سائنس کی مختلف وضاحتیں اْس عقل

کی جانب اشارہ کرتی ہیں جو کبھی مادا نہیں ہوتااوروہ ایک اصول رکھتا ہے۔

3۔ 507 :25۔21

ایک مادی دنیا فانی عقل اور انسان کو خالق کا مفہوم دیتی ہے۔ سائنسی الٰہی تخلیق لافانی عقل اور خدا کی تخلیق کردہ کائنات کا اعلان کرتی ہے۔

لا متناہی عقل ابدیت کے ذہنی مالیکیول کی طرف سے سب کو خلق کرتی اور اْن پر حکومت کرتی ہے۔

4۔ 484 :9 (میں)۔15

الٰہی سائنس میں، مادے کے فرضی قوانین عقل کی شریعت کو تسلیم کرتے ہیں۔ جنہیں فطری سائنس اور مادی قوانین کی اصطلاح دی جاتی ہے وہ فانی عقل کی مادی حالتیں ہیں۔   جسمانی کائنات بشر کے شعوری اور لاشعوری خیالات کو ظاہر کرتی ہے۔ جسمانی طاقت اور فانی عقل ایک ہیں۔

5۔ 209 :10۔11، 16۔30

دنیا عقل کے بنا، اْس ذہانت کے بنا شدید متاثر ہو گی جو طوفانوں کو اپنی گرفت میں دبائے رکھتی ہے۔

زمین کو تشکیل دینے والی آمیختہ معدنیات یا مجتمع مواد، مادوں کوایک دوسرے کے ساتھ جوڑ کر رکھنے والی نسبت، طول و عرض، فاصلے اور فلکی اجسام کے چکر تب حقیقی اہمیت نہیں رکھتے جب ہم یہ یاد کرتے ہیں کہ اِن سب کو روح میں انسان اور کائنات کی ترجمانی کے ذریعے روحانی حقیقت کو جگہ دینی چاہئے۔ جب یہ سب کیا جاتا ہے تو اِس تناسب میں، انسان اور کائنات کو ہم آہنگ اور ابدی پایا جاتا ہے۔

مادی مواد یا دنیاوی بناوٹیں، فلکیاتی حساب کتاب، قیاسی مفروضوں کے تمام تر مجموعے، جن کی بنیادمادی قانون یا زندگی کے مفروضوں اور اُس ذہانت پر ہوتی ہے جو مادے میں پائی جاتی ہے، سب بالا آخر غائب ہوجائے گی، روح کے لامتناہی سنگ ریز میں نِگل لی جائے گی۔

6۔ 124 :31۔14

کائنات کو، انسان کی مانند، اس کے الٰہی اصول، خدا، کی طرف سے سائنس کے ذریعے واضح کیا جانا چاہئے، تو پھر اسے سمجھا جا سکتا ہے، لیکن جب اسے جسمانی حواس کی بنیاد پر واضح کیا جاتا ہے اور نشوونما، بلوغت اور زوال کے ماتحت ہوتے ہوئے پیش کیا جاتا ہے،تو کائنات، انسان کی مانند، ایک معمہ بن جاتا ہے اوریہ جاری رکھنا چاہئے۔

پیروی، ملاپ اور دلکشی عقل کی ملکیتیں ہیں۔یہ الٰہی اصول سے تعلق رکھتے ہیں، اور یہ خیالی قوت کی تعدیل کی

حمایت کرتے ہیں، جس نے زمین کو اس کے مدار میں چھوڑا اور متکبر لہروں سے کہا، ”یہاں تک پر آگے نہیں۔“

روح تمام چیزوں کی زندگی، مواد اور تواتر ہے۔ ہم قوتوں کے نقش قدم پر چلتے ہیں۔ انہیں چھوڑ دیں تو مخلوق نیست ہو جائے گی۔ انسانی علم انہیں مادے کی قوتیں کہتا ہے،لیکن الٰہی سائنس یہ واضح کرتی ہے کہ وہ مکمل طور پر الٰہی عقل کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں اور اس عقل میں میراث رکھتی ہیں، اور یوں انہیں ان کے جائز گھر اور درجہ بندی میں بحال کرتی ہے۔

7۔ 7۔4 :200

موسیٰ نے ایک قوم کو مادے کی بجائے خدا کی عبادت میں آگے بڑھایا اور لافانی سوچ کے وسیلہ بابرکت ہونے کی بلند انسانی حیثیتوں کو بیان کیا۔

8۔ 9۔4 :139

ابتدا سے آخر تک، پورا کلام پاک مادے پر روح، عقل کی فتح کے واقعات سے بھرپور ہے۔ موسیٰ نے عقل کی طاقت کو اس کے ذریعے ثابت کی جسے انسان معجزات کہتا ہے؛ اسی طرح یشوع، ایلیاہ اور الیشع نے بھی کیا۔ مسیحی دور کو علامات اور عجائبات کی مدد سے بڑھایا گیا۔

9۔ 2۔6 :321

عبرانیوں کوشریعت دینے والا، بولنے میں دھیما،جو کچھ اْس پر ظاہر ہو اتھاوہ لوگوں کو سمجھانے سے مایوس تھا۔ حکمت سے ہدایت پا کر جب اْس نے اپنا عصا زمین پر پھینکا، تو اْس نے اسے سانپ بنتے دیکھا، موسیٰ اِس کے سامنے بھاگ نکلا، مگر عقل نے اْسے واپس لوٹنے اور اس سانپ سے نپٹنے کا حکم دیا، تو پھر موسیٰ کا خوف دور ہوا۔ اس واقعہ میں سائنس کی حقیقت دیکھی گئی۔مادا محض مختصراً سامنے لایا گیا۔ دانائی کے حکم تلے سانپ، بدی، الٰہی سائنس کے فہم کی بدولت تباہ ہوئی، اور اس کا ثبوت وہ عصا تھا جس کے آگے جھکنا تھا۔اْسے خبردا رکرنے کے لئے موسیٰ کا بھرم اپنی طاقت تب کھو چْکاتھا جب اْس نے یہ دریافت کیا کہ جو کچھ اْس نے بظاہر دیکھا ہے وہ حقیقتاً تھا نہ کہ مادی عقیدے کا ایک حصہ تھا۔

جب موسیٰ نے پہلے اپنا ہاتھ اپنے سینے پر رکھ کر ڈھانکا اور پھر برف کی مانند سفید ایک مہلک بیماری کے ساتھ باہر نکالااور پھر اْسی وقت اسی سادہ مرحلے کے ساتھ اپنے ہاتھ کو اِس کی فطری حالت میں بحال کرلیا توسائنسی طور پر یہ بات ظاہر ہوئی کہ کوڑھ فانی عقل کی ایک تخلیق ہے نہ کہ مادے کی کوئی حالت ہے۔الٰہی سائنس میں اِس ثبوت کی بدولت خدا نے موسیٰ کے خوف کو کم کردیا، اور اِس کی اندرونی آواز اْس کے لئے خدا کی آواز بن گئی، جس نے کہا، ”اور یوں ہوگا کہ اگر وہ تیرا یقین نہ کریں اور پہلے معجزے کو بھی نہ مانیں تو وہ دوسرے معجزے کے سبب سے یقین کریں گے۔“اور پھر آنے والی صدیوں میں یہ ہوا، کہ یسوع کی بدولت ہستی کی سائنس کو ظاہر کیا گیا، جس

نے پانی کو مے میں تبدیل کر کے اپنے طالب علموں کو عقل کی طاقت دکھائی، اور عقل کی بالا دستی کو ثابت کرنے کے لئے اُنہیں سکھایا کہ کیسے بغیر نقصان پہنچائے سانپوں سے نپٹنا ہے،کیسے بیمار کو شفا دینی اور بدروحوں کو نکالنا ہے۔

10۔ 566 :24۔1

جیسے بنی اسرائیل کو بحرم قلزم، انسانی خوف کے تاریک اتار چڑھاؤ، سے گزرتے ہوئے فتح مندی کے ساتھ ہدایت ملی، جیسے اُنہیں بیابان میں،انسانی امیدوں کے بڑے صحرا میں تکالیف کے ساتھ گزرتے ہوئے، اور وعدہ کی ہوئی خوشی کی توقع لگائے ہوئے، راہنمائی ملی، اسی طرح سمجھ سے روح تک، وجودیت کے مادی فہم سے روحانی فہم تک کے سفر کے دوران روحانی خیال تما تر جائز خواہشات کی راہنمائی کرے گا اور اُن سب کو جلال کے لئے تیار کرے گا جو خدا سے محبت رکھتے ہیں۔واضح طور پر سائنس رُکتی نہیں بلکہ اُن کے آگے چلتی ہے، یعنی دن میں بادل کے ستون اور رات میں آگ کی صورت، تاکہ اُنہیں الٰہی بلندیوں تک راہنمائی دے۔

اگر ہمیں آئیون ہو کہانی میں سر والٹر سکاٹ کا وہ بیان یاد ہو جو انہوں نے ربیقہ یہودی کے وسیلہ دیا،

جب اسرائیل محبوبِ خدا،
غلامی کی زمیں سے آیا باہر،
اُس کے اجداد کا خدا اُس کے سامنے چلا،
عجب راہنما تھا بصورت شعلہ اور دھواں۔

ہم اْس دعا کو دوہرا سکتے ہیں جس پر یہ گیت ختم ہوتا ہے۔

ہاں جب را ہِیہودہ میں آیا،
ہر رات بصورت سایہ و طوفان،
تْو رہنا صابر، غضب میں دھیما،
اک جلتا اور روشن نور!

15۔12: 503 ۔11

غلطی کی تاریکی سے الٰہی سائنس، یعنی خدا کا کلام کہتا ہے کہ، ”خدا حاکم کْل“ ہے، اور ازل سے موجود محبت کی روشنی کائنات کو روشن کرتی ہے۔

روز مرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روز مرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے:
’’تیری بادشاہی آئے؛‘‘ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا

کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے ، خیرات، پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں،منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثر ات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوارہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔